

## انسانی حقوق کے علمبردار کون تھے؟

آج پھر دین حق پر کفر آمیز تنقید کی وباء پھوٹ پڑی ہے۔ ازلی وابدلی سچائیوں کی تردید کا طاعون پھیل گیا ہے۔ خلاف شریعت عقائد و نظریات کی توہینیں چل رہی ہیں۔ پھر وہی زبان بولی جا رہی، علماء کی غیرت کو چیلنج ہو رہا ہے۔ پھر پیغمبر کی عزت پر حرف آ رہا ہے۔ قرآن کی غلط تفسیریں ہو رہی ہیں۔ حدیث کے نام پر تمہتیں باندھی جا رہی ہیں۔ ناپاک جمہوریت کو اسلامی نظام پر ترجیح دی جا رہی ہے۔ اور افلاطون کو انسانی حقوق کا علمبردار بتایا جا رہا ہے۔

میں کہتا ہوں! کائنات میں اس سے بدترین جھوٹ کوئی نہیں۔ یہ پیغمبروں کی پوری جماعت پر تمہت ہے۔ وہ افلاطون جو اپنے ایمان کی ضمانت نہیں دے سکتا وہ دنیا کو سب سے پہلے انسانی حقوق سے کیسے آشنا کر سکتا ہے؟ اگر اللہ کی مخلوق کو پہلی مرتبہ اس کے حقوق سے آشنا کرنے والا افلاطون یا اس کا بد معاش شاگرد ارسطو ہے تو پھر انبیاء کس لئے بھیجے گئے؟ وہ دنیا میں کیا کرنے آئے تھے؟ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے ساری کائنات کو اللہ کی طرف سے دیئے ہوئے عوامی حقوق سے آشنا کرایا اس وقت جمہوریت کے کسی بابا جان کا عالم ارواح میں بھی وجود نہیں تھا۔ کائنات میں ایسا کوئی زمانہ نہیں گزرا کہ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی نہ کوئی نبی اور رسول خطہ زمین پر بسنے والے عوام کو ان کے حقوق نہ بتا رہا ہو اور انہیں ان کی پامال زندگی سے اٹھا کر انسانیت کے مرتبہ پر فائز نہ کرتا رہا ہو۔

جانشین امیر شریعت

سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری مدظلہ

خطاب، حاصل پور، ۶ مارچ ۱۹۸۲ء